مُنہ سے سیکس۔

پُرانے زمانے میں لوگ بہت کم مُنہ کہ ذریعے سیکس کرتے تھے اور اس طرح مُنہ کہ ذریعے ایڈز کے پھیلنے کے کم چانس تھے اور اس سلسلے میں بہت کم کیس رجسٹر ہوئے ہیں۔ جبکہ زیادہ تر لوگ یا تو آگے کی شرمگاہ سے یا پھر پیچھے سے سیکس کرتے تھے جو زیادہ جانے پہچانے تھے ایڈز کے حوالے سے۔ حالانکہ اب کافی کیس آچکے ہیں ایڈز کے جو کہ مُنہ کے راستے سیکس کرنے سے پھیلے ہیں اور پروفیشنر حضرات کا کہنا ہے کہ اس طرح سیکس کرنے سے ایڈز کے پھیلنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

کیا خطرہ ہوسکتا ہے مُنہ سے سیکس کرنے کا۔

ایڈز ایک انسان سے دوسرے میں داخل ہوسکتی ہے مگر یہ اُن دونوں پر ڈیپنڈ کرتا ہے کہ اُن کے درمیان کس قسم کے تعلقات ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی بھی حفاظتی طریقے کو اِستعمال کیئے بغیر ایڈز کے پھیل جانے کا اِمکان بہت زیادہ ہوجاتا ہے کہنے کا مطلب ہے بغیر کنڈم کے، یا کوئی بھی ایسا ڈاکٹری پُرزہ جس کو ٹھیک طریقے سے دھویا نہ گیا ہو یا پھر ماں سے اپنے بچے میں۔

اِس سے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ مُنہ کے راستے سیکس کرنے سے ایڈز کے پھیلنے کا کم چانس ہوسکتا ہے جبکہ ایسا نہیں ہے۔ جبکہ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ دوسری بیماریوں کا بھی خیال کیا جائے جو ایک سے دوسرے میں مُنتقل ہوسکتی ہیں جیسے کہ سفیلس، ہرپس اور گونوریا یہ بھی مُنہ کے راستے داخل ہوسکتی ہیں۔

کُچھ سال پہلے شائع کیا گیا تھا ایڈز کے مُطعلق کے کیسے مُنتقل ہوسکتی ہے ایک سے دوسرے میں مُنہ کے ذریعے۔

ایک نارتھ امریکانوں کی سرچ سے معلوم ہوتا ہے کہ 122 مرد جو آپس میں سیکس کرتے ہیں اور وہ ایڈز کے مریض ہیں اُن میں سے آٹھ پرسنٹ ایسے ہیں جن کو ایڈز مُنہ سے سیکس کرنے سے لگی ہے۔ اُن سرچ کرنے والوں میں سے کُچھ کا کہنا یہ بھی ہے کہ مُنہ کے ساتھ ساتھ سیکس کرنے کے علاوہ ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ جب بھی وہ دوسرے طریقے سے آپس میں جنسی تعلقات کرتے تھے تو وہ حفاظتی تدابیر کا خیال نہیں رکھتے تھے یعنی کنڈم کا اِستعمال نہیں کرتے تھے۔

مُنہ سے سیکس کرنا کب زیادہ نُقصان دہ ہوسکتا ہے۔

ایڈز کے لگ جانے کا سب سے زیادہ اِمکان تب ہوتا ہے جب مُنہ کے راستے سیکس کرنے سے ایڈز لگ جائے اور اُس کا علاج نہ کروایا جائے۔ دوسرا طریقا ایڈز کے مُنتقل ہونے کا یہ بھی ہے کہ کوئی زخم ہو اور ٹھیک طریقے سے اُس پر پٹی نہ کی ہو اور مُنہ کے ساتھ سیکس کیا جائے اِس طرح مُنہ کہ راستے جراثیم اندر داخل ہوجاتا ہے اگر دوسرے کو کسی بھی قسم کی انفیکشن ہو اِس سے گلے کا خراب ہوجانا یا پھر مُنہ کا پک جانا بھی ہوسکتا ہے۔

کارگاویال کا چیک کروانے سے بھی ایڈز کے بارے معلوم ہوتا رہتا ہے جو کہ زیادہ تر منی میں پایا جاتا ہے۔ اگر آپ کے خون میں کارگاویال کی تعداد زیادہ ہوگئی ہے تو مُمکن ہے کہ آپ کی منی میں بھی اِس کی تعداد بڑ گئی ہو۔ جبکہ یہ ضروری بھی نہیں ہے۔ بعض اوقات کاگاویال کا خون میں پتہ چلانا مُمکن نہیں ہوتا تو ضروری نہیں کہ منی میں بھی اُس کا پتہ نہ چلے۔

بہر حال کوئی بھی ایسی سکیورِٹی نہیں ہے ایڈز کے خلاف اِس کیئے ضروری ہے کہ کنڈم اِستعمال کیا جائے جب بھی اپنے جانے والی یا جانے والے سے جنسی تعلقات کیئے جائیں۔

ایڈز پھیلنے کے مُختلف طریقے ہیں۔ خاص طور جب عورت کو ماہواری ہوتی ہے اور اُس کے سیلز میں ایڈز کا جراثیم موجود ہوتا ہے تو بہت حد تک مُمکن ہے کہ اُس کہ خون کے ساتھ یہ جراثیم باہر نکل آئیں۔ اور پھر اِس صورت میں

مُنہ کے ساتھ سیکس کرنے سے ایڈز لگ جانے کے بہت زیادہ امکانات ہوتے ہیں ماہواری کے دوران۔

خطرے کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔

خطرے کو کم کرنے کہ بہت سے طریقے ہیں مُنہ سے سیکس کرنے کے لیئے۔ حقیقت میں کُچھ زیادہ بہتر ہیں دوسرے طریقے سے مُختلف لوگوں کے حساب سے، جو کہ یقینی طور پر بتائے جا سکتے ہیں کہ کِس طریقے میں کِتنا خطرہ ہے۔ اِس سِلسلے میں اپنے ڈاکٹر سے بھی مشورہ کیا جا سکتا ہے یا پھر کسی بھی او این جی سنٹر جس پر آپ کا بھرپور اعتماد ہو جا سکتے ہے۔ مندرجہ ذیل میں دی گئی ترقیبوں سے بھی اپنے آپ کو بچایا جا سکتا ہے دوسری بیماریوں کی طرح جو کہ جنسی تعلقات کے دوران ہو سکتی ہیں۔

۔مُنہ کے ذریعے سیکس کرتے رہیں اگر آپ سوچتے ہیں کہ اِس میں خطرہ کم ہے یا پھر بہتر ہے ایسا کرنا چھوڑ دیں اِس کے باوجود کہ آپ جانتے ہیں کہ اِس میں خطرہ بہت کم ہے۔

۔یا پھر آپ اپنے ساتھیوں کی تعداد کم کر دیں جن سے ساتھ آپ مُنہ کے ساتھ سیکس کرتے ہیں، یا پھر سب کے ساتھ اپنے تعلقات قائم رکھیں مگر سب حفاظتی تدابیر کو اِستعمال کرتے ہوئے جو ضروری ہوں جیسے کہ کنڈم کا اِستعمال چاہے آپ جنسی تعلقات کرنے جا رہے ہوں مرد کے ساتھ یا پھر عورت کے ساتھ۔

۔جب آپ کِسی کے ساتھ مُنہ کے ساتھ سیکس کرنے لگیں تو دوسرا بھی ایسے ہی کرے۔

۔یا پھر دوسرے کے مُنہ میں کوئی بھی ایسی چیز نہ ہو جو بعد میں آپ کے مُنہ میں آ جائے۔

۔جب عورت کو ماہواری ہو تو اُس کے ساتھ تعلقات نہ کیئے جائیں۔

۔ایڈز کا لگ جانا اِس صورت میں بھی ہو سکتا ہے کہ کِسی کو بھی السر کی بیماری ہو یا کوئی بھی زخم کُھلا ہو، یا وہ مُنہ تک جائے۔

مُنہ کے ساتھ سیکس کرنے سے پہلے آپ اپنے دانتوں کو اچھی طرح سے صاف کریں تا کہ کوئی بھی خطرہ نہ رہے۔

اگر آپ کو کوئی بھی ڈر ہو کہ آپ کو بھی ایسی بیماری ہے جو سیکس سے مُمکن ہے تو جلد اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں تا کہ وہ آپ کا مُکمل چیک اپ کرے اور اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو وقت پر علاج ہو سکے، جس سے اِس بیماری کے پھیلنے کا خطرہ کم ہو سکتا ہے، اور اِس طرح آپ میں اور آپ کے ساتھی میں ایڈز جیسی مہلک بیماری پھیلنے کا خطرہ بھی کم ہو سکتا ہے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA